
AKHBAR
OUDH PUNCH
جلد ہشتم
Volume, VIII
1923 LUCKNOW ۱۹۲۳
اودھ پنچ لکھنؤ
अखबार
अवध पंच
लखनऊ
مطبع ممتاز المطابع وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ میں باہتمام حکیم محمد سجاد حسین چھپکر شائع ہوا

اُردو زبان کی چند علمی ادبی تاریخی کتابیں

مولانا ابوالکلام آزاد
- دعوتِ عمل
- اعلانِ اسلام
- ترکِ موالات
- قومی ملازمت

مولانا محمد علی
- تقاریر محمد علی حصہ اول
- جذباتِ جوہر

مولانا ظفر علیخاں
- جنگل میں منگل
- جلال الدین افغانی
- اسلام کی برکتیں

مولانا سلیمان ندوی
- سیرۃ عائشہ
- سیرۃ امام مالک
- مسلمان اور خلافت

سید ظہور احمد وحشی
- سنہری نصیحیں
- معرکۂ فرانس
- حجاج بن یوسف
- عبدالرحمٰن ناصر
- عروسِ مصر

ظفر عمر بی اے
- [illegible]

امیر احمد عباسی بی اے
- [illegible]

مہاتما گاندھی
- سوراج
- اخلاقی درشن

کشن پرشاد کول
- تقاریر گوکھلے
- سلف گورنمنٹ

رتن ناتھ سرشار
- مشہد
- بچھڑی دولہن
- پی کہاں
- کامنی
- خدائی فوجدار
- سیر کہسار
- بام سرشار

جوالا پرشاد برق
- مرزا الٹی
- مدرسۂ سیبیں
- بنگالی دولہن
- مسعود فرنگ

منشی موہن لال فہم
- مستانی جوگن

چکبست لکھنوی
- [illegible]

معشوقہ مرزا پوری
- [illegible]

مرزا غالب مرحوم
- اُردوئے معلّٰی
- عودِ ہندی
- دیوانِ غالب
- نسخۂ دیوانِ غالب مع حاشیہ

سرسید احمد مرحوم
- خطباتِ احمدیہ
- سیرۃ فریدیہ

مولانا حالی مرحوم
- یادگارِ غالب
- مسدسِ حالی
- دیوانِ حالی
- مجموعۂ نظمِ حالی

مولانا نذیر احمد مرحوم
- مراۃ العروس
- بنات النعش
- توبۃ النصوح
- رویائے صادقہ

مولانا محمد حسین آزاد مرحوم
- دربارِ اکبری
- آبِ حیات
- نیرنگِ خیال
- نصیحت کا کرن پھول

مولانا شبلی مرحوم
- سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حصہ اول، دوم
- الفاروق
- المامون
- الغزالی
- سیرۃ النعمان
- سوانح عمری مولانا روم
- علم الکلام
- سفرنامۂ مصر و شام
- رسائلِ شبلی
- مقالاتِ شبلی
- موازنۂ انیس و دبیر

جلال مرحوم
- [illegible]

خواجہ عشرت لکھنوی
- [illegible]

منشی امیر احمد مینائی مرحوم
- مرآۃ الغیب
- صنم خانۂ عشق
- مینائے سخن

مرزا داغ دہلوی مرحوم
- آفتابِ داغ
- مہتابِ داغ
- فریادِ داغ

شاد لکھنوی مرحوم
- [illegible]

منشی سجاد حسین مرحوم
- [illegible]

مولانا شہری مرحوم
- [illegible]

کمال لکھنوی
- [illegible]

مولانا عبدالحلیم شرر
- جویائے حق
- فردوسِ بریں
- حسن انجلینا
- منصور موہنا
- شوقین ملکہ
- فلورا فلورنڈا
- ایام عرب
- فتح اندلس

سید محمد علیخاں مرحوم
- [illegible]

مسٹر عبدالماجد بی اے
- [illegible]

مولانا عبدالباری فرنگی محل
- [illegible]
- سائنس اور اسلام

خواجہ حسن نظامی
- [illegible]

مولانا راشد الخیری
- [illegible]

ڈاکٹر اقبال
- شکوہ
- جواب شکوہ

مرزا محمد عسکری
- [illegible]

مولوی اشرف علی
- [illegible]

مولوی محمد الغنی رامپوری
- [illegible]

شاکر علی
- [illegible]

منشی محمد لطیف مرحوم
- [illegible]

سید تصدق حسین
- [illegible]

کلیات دوادین
- کلیاتِ میر تقی میر
- کلیاتِ آتش
- کلیاتِ نظیر
- دیوانِ ذوق
- دیوانِ مومن
- دیوانِ درد
- دیوانِ کلیم
- دیوانِ جامی
- دیوانِ شفق

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ باہتمام [illegible] شائع ہوا۔

جلد ۸ نمبر ۱

مضامین عبیر

مورخہ ۵ ر جنوری ۱۹۲۳ء

مشایعت و استقبال میں نزلہ کا زور

یکے ہی روز و دیگرے ہی آئیہ

آچھیں۔ لاحول ولا یہ کیا بدشگونی ہے چھیں چھیں چھیں آچھیں۔ استغفر اللہ۔ ناک بند کرو ناک۔ یا نتھنوں میں پرانی روئی ٹھونس لو۔ تم نے سنا نہیں چھینکتے ناک کٹتی ہے۔ سن بائیس کی رخصت۔ سن تیئیس کی آمد۔ اس دُوَدھر میں تمھاری چھیں چھیں سے کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ کہیں سن بائیس کی رخصت نامبارک ہو اور تیئیس کی آمد سے کوئی ترشنہ پیدا ہو۔ کبھی اپنے دماغ میں وانٹ لگاؤ۔ یا اس عشرتکدہ سے نکل جاؤ۔ کیا سنی کہ آج [illegible] کہ یورپ کے حسین جب سے آنکھیں سینکنے کا ارادہ ہے اگر گھر سے نکلتے وقت تم نے چھینکا تو تمھاری ناک ہوگی اور بندہ کے دانت ہوں گے۔ کانگریس میں شریک ہونا ہے۔ اس اکھاڑے میں بڑے بڑے نامور اعظم۔ پہلوان ہیں۔ جنگ آزمودہ۔ اتر چکے ان پہلوانوں کو داؤ پیچ تو وہی یاد ہیں۔ جو ان کے گرو گھنٹال مہاتما گاندھی جی نے سکھائے ہیں۔ اصول تو سب کا ایک ہی ہے۔ مگر پینترے جدا جدا ہیں۔ ان پہلوانوں میں دو فریق ہیں ہر ایک اپنے داؤ کی تعریف کرتا ہے۔ سچ کہ دونوں طرف کے اچھے ہیں۔ لیکن ہم تو اسی کے قائل ہوں گے جو چیت کردے کچھ سمجھے بھی میں نے کیا کہا۔ ہاں ہاں۔ آچھیں۔ خدا کی مار تمھاری چھیں چھیں پر۔ ارے میاں اگر ڈکام ہے تو کپڑے سے نکلوا ڈالو۔ بیٹھے پر ڈکن چھیں چھیں کرنا بدشگونی ہے۔ اگر تم کانگریس کی پنڈال میں۔ چھیں چھیں کرنے لگے تو ناک کاٹ کر نکلوا دیے جاؤ گے۔ وہاں تو یہ بحث ہے کہ بدستور سابق کونسل کا مقاطعہ کیا جائے۔ یا کونسل کے داخلہ کی اجازت دی جائے۔ اور تم ہو کہ اپنی چھیں چھیں سے باز نہیں آتے۔ اگر تمھاری چھینک کی بدشگونی سے کسی لیڈر کی ناک کٹ گئی تو اس سے پہلے تمھاری ناک بند اور ہوگی۔ خدانخواستہ اسکا وبال مجھ پر بھی گر پڑیگا پنڈال سے گھٹا ہو کر نکلوں گا۔ اسلیے بہتر ہے کہ چپ رہو یا پیٹ کر سدھارو آچھیں آچھیں آچھیں۔ لعنت بکار شیطان۔ مگر گھبرایا ہے آچھیں ہونٹ ہلایا اور آچھیں۔ سن بائیس کا زور نہ مانگتے ہو۔ یہ لو۔

غزل

عجب تھی وضع سن بائیس کی بھی
کہ دنیا کی غرض [illegible] کی

[illegible] کا سیلاب [illegible]
وہ طغیانی تھی مخلوق خدا کی [illegible] کی

یہی وہ سن ہے [illegible] قسمت
کہ گاندھی جی [illegible] کی

[illegible]
[illegible] کونسل میں [illegible] کی

[illegible]
[illegible] زندگی کی

[illegible]
اسی سن میں [illegible] کی

طلاق اس سن میں [illegible]
اسی سن میں [illegible] کی

اسی سن میں [illegible]
اسی سن میں [illegible] کی

اسی سن میں [illegible]
[illegible] کی

[illegible]
[illegible] کی

[illegible]
[illegible] کی

اسی سن میں [illegible]
[illegible] کی

[illegible]
اسی سن میں [illegible] کی

[illegible]
[illegible] کی

اسی سن میں [illegible]
[illegible] کی

[illegible] سال [illegible] ترکی
ترقی [illegible] سلطاں کی

اسی سن میں [illegible]
[illegible] کی

اسی سن میں [illegible]
[illegible] زنداں کی

اسی سن میں [illegible]
خبر [illegible] اخبار میں یہ [illegible] کی

غرض بگڑی [illegible] سن بائیس [illegible] تھا
تو شادی میں [illegible] باقی

تو حضرت دوسرا زمانہ ہی ہو۔ اور میری جان چھوڑو۔ آچھیں۔ اچھا۔ مگر سن تیئیس آ رہی جھینٹ کی آنچ ہے۔ ابھی جھینٹ تو میں چڑھا دوں گا۔ لیکن اب کی چھینکا تو ناک کاٹ دوں گا۔ نئے سال میں بدفال اچھی نہیں۔

سنہ ۱۹۲۳ء

سال نو کا ہے آج پہلا دن
بس کروں ساقیا کہاں تک ممکن

دست تو بھر [illegible] آج جام پہ جام
مست کردے مجھے مئے گلفام

[illegible]
رقص دکھلائے اسکی لال پری

سال گزریں [illegible] شراب
بس [illegible] کباب

شیخ کا خوف ہے [illegible]
سال بھر میں یہ دن نصیب ہوا

دیر کر اب نہ مے کے دینے میں
جام وہ دے کہ جس کے پینے سے
دور ہو جائیں سارے رنج و تعب
ہندو مسلم میں اتحاد رہے
رہے ہندوستان میں ... [illegible]
دشمن ملک و قوم ہو پامال
اور ہو جائے ہند میں سوراج
دیسی صنعت دکھائے اپنا رنگ
تیز ہو بائیکاٹ کا گھوڑا
ملکی قیدی رہائی پا جائیں
جو مقدس مقام میں اپنے
ترک ایران کا و افغان کا
جو خطرہ لگا ہوا ہے باب عالی کے
خیریت یوں عراق ہو آزاد
ایسی ساعت سے سال نو آئے
یہ دعا ہے ہماری اے رنگین

پھر خود کر سے شراب خانے میں
دیکھ لوں میں خدائی مے کے جلوے
دل کے بر آئیں مقصد و مطلب
ہند خیروں کا جس سے ... رہے
وہ مے تو دے کوئی بری بات
دوست جتنے ہیں سب رہیں خوشحال
ہندوالے نہ دیں کسی کو راج
سب کے دل میں خرید کی ہو امنگ
ایٹہ ہی دے اگر نہیں کوئی
حاسد اس غم میں زہر کھا جائے
کدورت پاک جلد ہوں سارے
... دنیا میں بول تو بالا
سب ... [illegible]
دودھ اسکو چھٹی کا آ جائے یاد
جب دشمن کا کام ہو جائے
سارا عالم ہو اپنے زیر نگیں

بندہ آمیں رخصت ... خیر و خیر ... [illegible] ... کی قسم میں تھا۔
راقم

رنگین سجالاوری تلمیذ حضرت نیرنگ کاکوروی مدظلہم۔

سالِ نو کا تحفہ

(ارسال ...)

فی الحال زمانہ دیکھتے ہوئے یہی مناسب معلوم ہوا کہ مولانا ... مرحوم کی تجہیز و تکفین کرنے کے بعد حضرت ... کی تشریف آوری پر خوب ... کے گھروں ... شراب ... [illegible] ... کے پیچھے ... ساقی نامہ ... رسالہ ... کرام اپنے معزز اخبار ... کسی ... صفحہ میں درج ... ایک سال ... [illegible] ... کیا جائے گا۔ اچھا ... ساقی نامہ ... ہوشیار ہو جاییے۔

(دھوم ۱۱)

پلا ساقیا بھر کے اک تازہ جام
کہ ہو جائے تیرا زمانے میں نام
پیالہ نیا ہو نئی ہو شراب
مجھے شیخ ... پسند ہے کباب
ذرا ایسے ہم آج دے ہم کو تو
... اور خوشبو ... خوشبو
پلا اپنا ... کی محبت کا جام
جسے دیکھ کر ہو عدو کو زکام

پٹیشن - من - ٹیکس - انڈمن - کھدر
گورنمنٹی ... کریم - ... [illegible]
شادو دیر ... سال یا بخشش کا
میں ... سب اینگلو انڈین
بہت تھک گیا ہوں سے ناب دے
مرے نظم کی سلطنت ہے جدید
اگر کر سکے تو نہ ساقی گریز
کہاں تک اٹھائیں ترے ناز ہم
مجھے دے کے زر ہو گئے ہم فقیر
ہمیشہ شتر غمزے کرتا رہا
دکھاتا ہے تو کس کو یہ عیب داب
دغا باز مکار ... پھرتا ہے تو
تری آزمائش بہت کر چکے
نگاہوں کے ناوک سے کر کے شکار
لگائے ہیں کوڑے بھی بازار میں
ہوئے بارہا بارہا ... رحم
وفا سے کبھی منہ نہ موڑا مگر
ادھر سے تیری جانب سے اغیار سے
جہاں تو نے بھیجا گئے بے دریغ
نہیں اسکا دیتا ہے اب یہ صلہ
کریں گے نہ منت تری دور ہو
کرے گا اگر کچھ تو چون و چرا
چل اب راستہ اپنا بد صفات
ترے مست سب تجھ سے بیزار ہیں
... [illegible]
نہیں رہ گیا اب یہاں تیرا کام۔

جہاں سے سبق تو نے کچھ ہی لیا
... ریاست ... فرق ...
نظر آتا ہے خوش جو ...
کہ تو ہیں ... رہا ہے جو من
مرے پاؤں کو بھی ذرا دابے
تھکتی ہے کالم کی وحشت سے نیند
ابھی ... [illegible]
سمیں کب ... آخر خفا ...
لگاتا ہے پھر بھی تشدد کے تیر
ڈراتا رہا تو میں ڈرتا رہا
ترا گورا منہ ہو گا لا انتساب
حقیقت میں قسمت کا پھوٹا ہے تو
ترے پیٹ کی گو رہم بھر چکے
سر بزم تڑپا ہے تو نے ہزار
چلایا ہیں مارا ... خار میں
کیے سو طرح تو نے ظلم و ستم
مٹایا ترے واسطے اپنا گھر
کٹایا گلا اپنا تلوار سے
چلائی ہے تم نے ... تیغ
ہر اک بات کرتا ہے زور ...
بنا لیں گے ساقی کسی اور کو
تجھے اچھی آ ... سے ...
کوئی اور مل جائے گا نیک ذات
بری طرح ... [illegible]
ہر اک کہتا ہے گو دیر ...
کریں گے اب اپنا نیا انتظام

راقم ... فتحپوری

رباعیات

مناجات

از جملہ جہان حقیر و نادار من
جز منت تو نیست چشم من بر چیزے
حیف است کہ بے یار و مددگار منم
امید کرم ز در گہت دارم من

اے یار و مددگار غریبان مددے
فریاد رس بے کسان و غریبان مددے

در بحر فنا فگندہ بربادم | حالت ز درست و بس پریشاں دے

از دستِ شقاوت برہاں بربادم | چوں گویم من، جہاں جہاں بربادم
یارائے مقاومت ندارم دردے | بر قسمت ہمہ نہاں۔ عیاں بربادم

خطاب بہ وطن

ہیہات چگونہ سینہ بریاں نم من | ہر دو ز دست پریشاں نم من
اے خاکِ وطن خود بہ پستم اکنوں | جاں ہر نگلم بصد خطر آنم من

آزادی تو بجاں خریدارم من | تخم ہمت بسینہ میکارم من
اے مادرِ مہد وہ من آں حرمت | آب ارفتہ بجوے باز آرم من

بجوش جنوں

اے جوش جنوں بگیر داماں مرا | وہ چاک بصد گونہ گریباں مرا
در عشق وطن زجاں گذشتن دارم | زیں طوفاں خیز چشم گریاں مرا

صد چاک بزن سینہ بریاں مرا | طوفاں بر نہ چشم گریاں مرا
از دست لپٹ ہمی کسی ندارم | اندر حرکت بیار سلسلہ جنباں مرا

پند بہ خلق

آں بارہ دُم آں بارگہ کیوانی | چوں رفت بخاک ہیچ ادیں میدانی
اسپہ و حکومت بشنو حالش | اے غرہ کن حکومت و سلطانی

با احتساب رواں چو ماتواں خواہد رفت | گر پیر رود گاہ جواں خواہد رفت
پیش است رہِ آخرت اے پُر غفلت | ہر شاہ و گدا رواں رواں خواہد رفت

فریاد

اے مالک ہر نیست و ہستی فریاد | صد خالق نیستی و ہستی فریاد
بدرگہ تو فتادہ ام تا کے ناں | ہیہات فغاں ز تیرہ دستی فریاد

بدرگہ تو نالہ کناں آمدہ است | دریاب کہ باآہ و فغاں آمدہ است
ایں بندہ ناچیز تو اے رب قدیر | با چشمِ امید بے زباں آمدہ است

آنجا کہ سعادت برائی چہ شود | بر خاک مذلت نہ نشانی چہ شود
ایں مشکل ما پیش تو بس سہل است | از دست نقاہت برہانی چہ شود

ندیم

نرالی دُلہن

کس سے ڈرتا ہے؟ خدا سے؟ بیہودہ — اور کیا انسان سے؟ بزدلی ہے تو کیا شعور ہے؟ ہم مقابل — خود ہی مست؟ جاں آپ کو

توبہ وہ بی

میں انگور ہوں جو ہونا چاہیے | تیں ہی میں ہوں پھر کیا چاہیے

ندیم

ساقی نامہ

ساقی بیٹھے ہیں کب سے خالی خولی | کیا نیت سب ہو گئی ہے لنگڑی لولی
رندوں کے پاس کیوں نہیں آتی ہے | لا شیشہ میں نکہت بہ جو چھوٹی

(۲)

ہے نیت عنب کو کونسی مشغولی | ہے پھیر میں کس کے پیچ ہیا یہ لولی
نخرے کیوں استدر کیا کرتی ہے | کس کے برتے پہ استدر ہے چولی

(۳)

آئی ہے گھر بیٹھی ہوئی کیوں یہ بھولی | دیتے والے ہیں رندوں سے کیا سولی
ایسی صحبت میں بس مزا چکھے گی | سمجھی ہے یہ ہمیں کیا وہ کوئی معمولی

(۴)

بھڑکا ہے غضب کی یہ ہماری ٹولی | بیٹھے ہوئے سب ہیں اس جگہ ہمجولی
نخرے کی چوئے گی دھجیاں کر دینگے | بچ سکتی نہیں نیت عنب کی چولی

(۵)

ساقی تو ہے مدہوش یہ ساقی خاموش | اٹھ جلدی اور چھوڑ خوابِ خرگوش
لا دخترِ رز کو سامنے بٹھلا دے | ہم سب ہیں امنگوں میں بھرے اور پرجوش

(۶)

ترتیب دے آج محفل نائے و نوش | شیشہ میں پری کو لا ابھی وقت ہے دوش
دیں داد رندگی منائیں خوشیاں | ہم سے بڑھ کر ہے کون خوش و خوش پوش

(۷)

پو پھٹتی ہے چھایا ہے ابر اور یہ سردی | اس وقت لگی ہے رندوں کو ٹھنڈ زردی
لا دخترِ رز کو اور کھیں ہم مل کر | خوش آئی ہے وا اللہ گرم گستردی

ندیم

[illegible]

حضرات ناظرین! نئے سال کا آغاز ہے۔ یہ وہ سال ہے جس میں ہم کو ایک سرد بہار کے تقاضے ہیں خواہ مخواہ ندامت خیالات خفتہ کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تھوڑی۔ گھبراہٹ۔ خرابی میں عجیب پست ہمتی کم زری کی باعث ہوا اس سے بڑا کوئی نہیں ہو سکتی کہ ہم بھی آپ کے سامنے ایک میاں جیسو کی خرابی طبیعت ہو چکی ہیں۔ اصل نقشہ انگریزی میں ہے اور اسی [illegible] کا رنامہ ہے جس نے تبدیل اندرونی نقشہ دیکھ [illegible]

شوخ لڑکے کی ڈائری اصغرستان ظرافت اودھ پنچ میں برپا کیا تھا۔ فتنہ کے ترجمہ میں بھی جب مقتضیات اہل ہند نیاز مند نے تصرف کیا تھا اور یہ ترجمہ بھی خاکسار کے تصرف سے خالی نہیں۔ ترجمانی محض خیالات کی ہے۔ الفاظ کی نہیں ہے۔ لہذا معترض کو حق اعتراض سے دستکش ہونا چاہیے۔

واضح رہے کہ حق مالکیت و ترجمہ بحق [illegible] محفوظ ہے۔ بھیک کے ٹکڑوں سے پیٹ پالنے والے "خواں لیما" سمجھ کے اگر اس حق پر ہاتھ صاف کریں گے تو ندامت ہوگی۔ کتاب "فتنہ" ایک شخص نے بلا اجازت کتابی صورت میں چھاپ لی۔ بحیثیت یہ کہ وہ "اودھ پنچ" کا حوالہ بھی نہیں دیا اور یہ خواہ مخواہ یہ وضاحت محض ایسے اشخاص کے لیے کی جاتی ہے تاکہ آگاہ رہیں۔ نیاز مند ایڈیٹر

حبیبو

پہلی خفت

پاپلی

حبیب! ہائے حبیب!! ارے تجھے کیا کہوں۔ میری عزا اور تو ہی ہے میری تمام قسمی والفعلی قوتوں پر تو ہی حکمران ہے یار وہ ازلی کا حبیبو ہے۔ ہاں ہاں اس حق میں کیا جھوٹ ہے کہ اگر محبت چھوڑ کے دنیا میں کسی کو حبیبو نہیں کہتے۔ پھر اس خلقی مرض کا کیا علاج ہے؟ اب تو جیتی زندگی اس ناشدنی حبیب سے پیچھا نہیں چھوٹ سکتا۔ ہر ایک زبان میری حبیب کی توصیف میں گویا ہے۔ گویا اس خداداد عارضہ کی تنہا ملک میں ہوں اچھا یہ بھی ایک ناموری ہے۔ جدائی ہے یا بھلائی جوہر فرد ہونا ہے میرا نام ہے ذات ؎

ست دنیا میں بھلا جب کوئی حبیب نہ ہوا
پھر غلط کیا ہے کہ مجھ سا کوئی پیدا نہ ہوا

طرفہ ماجرا یہ ہے کہ بیماروں پر لوگ ترس کھاتے ہیں۔ مگر میری بیماری دوسروں کو ہنساتی ہے۔ بھلا چنگا [illegible] طول کے بیٹھا [illegible] حبیب کا عیب تو میں ہے۔

بے تمیز نہیں ہنستا ہوں چل نہیں سکتا خدا کی قدرت سے صحیح و توانا ہوں خوبصورت ہوں۔ بس کل جدائی ہے۔ لاکھوں حوریں مجھے گھورتی ہیں۔ اچھے اچھوں کی رال ٹپکی پڑتی ہے۔ یہ خیالی دکھاوے کے عذر ہیں کہ فلاں شخص حبیبو ہے۔ سادہ لوح۔ سادہ مزاج ہے۔ طفلانہ روش ہے بیزار ہے ناچیز ہے۔ اس حسن تشخیص میں میری کی عمر جس طرح کٹی خدا دشمن کی بھی نہ کاٹے۔ میری جگہ دوسرا ہوتا تو پھانسی گلے میں لگا کے کب کا ٹھیں ہو گیا ہوتا۔ تو میری حبیب کام آئی۔ اگر چالاک شوخ شریر بیباک ہوتا تب بھی دنیا کی زبان تشنیع مذمت کی سان پر تیز ہوا کرتی۔ کون ہے اس دنیا میں جو بہت سے بیزاروں کو ایک عیب پر ترجیح دے۔ وہ فقط بعض وقت ان کمبختوں نے باتوں کے تیر سے کلیجا چھلنی کر دیا مگر کیا کروں ؎

زندگی در گردنم افتاد بیدل چارہ نیست
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

اے میری کانٹوں بھری زندگی۔ ارے ابتدا میں بھی ایسا نہ کیا جو مجھے حبیب کے کانٹوں دکھ نہ سہنا پڑا ہو۔ بچپن گزر گیا۔ مگر کیسا کیسا ستایا [illegible] نیچیوں سے جو بڑا ہوا [illegible] آخر کس خطا پر؟ دیکھ حبیب! مارے کے زور سے لڑکیوں میں بٹھایا گیا۔ چھکے چھوٹ گئے۔ ایک ایک فقرہ پچاس پچاس دفعہ استاد کو رٹنی پڑی۔ وہ کہتے ہوئے کہ کند ذہنی سے نباہ کند ذہن بھی بلید الطبع گدھا ہے لاحول ولا قوۃ۔ سب لڑکیوں کے سامنے بھلا میں کیونکر زبان کھولتا۔ اگر اکیلے میں مجھ سے سبق پوچھا جاتا تو فوراً فر فر پڑھ کے سنا دیتا۔ یہ دن رات سیکڑوں چالاک چڑیلوں کے سامنے سبق رٹوانا میری طبیعت کے بالکل خلاف تھا۔ [illegible] ہوا تھا میری بیچارہ حافظہ پر ہمیشہ کے لیے منقش ہو جاتا کیا مصیبت تھی کہ یاد بھی [illegible]

پھر کیا۔ ہاں [illegible] پھر کیا۔ [illegible] کر لیا کھل کھل کھل کھل ہنستی ہیں جہاں شرم کے مارے آنسو بھی آنکھ سے روپوش ظاہر ہوئے۔ اگر یاد نہ کرتا تو آج پڑھے لکھوں میں نیاز صاحب کا شمار کیوں ہوتا۔

انیس سال کی عمر تک بھی خیال [illegible] چہرے کے سید [illegible] کی جانب کبھی نہ [illegible] اگر کسی [illegible] نے چھیڑا تو شرم و حیا کے مارے زمین میں گڑ گیا میری جگہ اگر کوئی شوخ چنچل چالاک بیباک [illegible] لڑکا ہوتا تو جس کی گرمی سے موم کی طرح پگھل جاتا۔ [illegible] ہو گیا۔ ہونا ہی تھا کہ ہتھیلیاں [illegible] بھری تھیں اور میں اپنا سیب رخسار چھپا کر [illegible] جاتا تھا۔ [illegible] بیری کی نوبت آئی۔ مگر پھر سیکڑوں [illegible] پڑ گیا۔ ارے یہ کیا کرتی ہو۔ [illegible] تو غضب ہو جائے [illegible] کہیں کا نہ ہوں۔ [illegible] چھوڑ دو کیا مجھے مار کھلواؤ گی؟ ایسے الفاظ [illegible] نوجوان حسینوں نے [illegible] چل ہوا [illegible] مادہ [illegible] منتری ہے کہ سے دل کو [illegible] ان [illegible] کو یہ معلوم نہ تھا کہ شرم و حیا ہے شرم کیا چیز ہے۔ کیا مردوں کے واسطے شرم کرنی بری چیز ہے۔ [illegible] نے وہ کرشمہ [illegible] جو اس ناچیز کا [illegible] خدا کے فضل سے مرد مردانہ ہوں۔ [illegible] سے [illegible] لڑکیوں سنے کتا تھا جو کہتے تھے "شرم [illegible] سبب کر چیش مردان بیاید"

نیویارک کے ہیگم میں ایک گاؤں تھا جس کے والدین ایک مزرعہ کے رہنے والے تھے خدا نے کھانے پینے کو دیا تھا۔ بفراغت بسر کرتے تھے۔ قصبہ میں لوگ انکو نگاہ عزت دیکھتے تھے۔ میں نے اسکول میں بھی چار برس تعلیم پائی تھی میں نے [illegible] لوگوں نے میری حوروئی محسوس کی۔ [illegible] کے [illegible] میرے دم [illegible] تیز ہونے لگے۔ کیا منہ کے جوان ہونا [illegible]

ارادۂ جنگ از پای لنگ



پرانی اور نئی بیساکھیاں

جدید پارٹی:- ”بوا! لو یہ دو نئی بیساکھیاں اور لو“

کانگریس:- ”نہیں بیٹا! یہ تم ہی کام میں لاؤ۔ مگر دیکھو کہیں مجھ اپاہج دکھیاری سے نہ ٹکرا جانا“

میری جوانی کا اور اک ہوا انھیں - آج بھی اگر لڑکوں میں بیٹھ کے مجھے سبق یاد کرنا پڑے آئیں بائیں شائیں ہی جوانی سے کوئی فائدہ نہ اٹھاؤں - خیر لکھ لیں ہی سہی میں جوان ہوں ! اچھا - پھر جوانی کا مقتضی یہ ہے کہ اپنا کاروبار سنبھالوں اکیلے میں کھیلنے کودنے پڑھنے لکھنے کے دن تو رخصت ہو گئے - وہ جناب والد ماجد بھی لوگوں کے کہنے سننے میں آ ہی گئے - منشی برطرف بندہ برطرف - سارا دھندا میرے سپرد گودام کا انچارج میں - دوکان کا نگران میں محاسب کا عہدہ میرے سپرد حسینوں کا جھمگٹا پریوں کا پرا جب دیکھیے میری دوکان پر موجود - ہاں کیوں جو آخر تو جوانی دیوانی آ ہی گئی مجھے خیال پیدا ہوا کہ جوان بننا چاہیے آخر کب تک بچے رہو گے - وہ تاک جھانک وہ مژگان والی سرسریاں مانگتی ہے - عاشق کے زخم جگر پر رفو کرنے کی بیچ سے صاحب سوئی حاضر ہے - ناکا دیکھ بھال لیجئے - اچھا اور بال بیگم تمھیں داغ دل عشاق کے بیٹھنے کی پٹی درکار ہے - بیگو دیکھو سہ

زخم پر عشاق کے مرہم لگانے ہم گئے
وہ تو اچھے ہو گئے اور مفت میں ہم مر گئے

اور تم کیا چاہتی ہو بس ؟ دستانے - آہ مہندی کے چھلکا جڑا جاتی مرغ دل دست پرور کا رقیب حقیقی - بہت خوب بسر دست حاضر ہے - بیگم آپ کو کیا درکار ہے ؟ - جوتا ! اف تو مر خدا یا حنائی خیر اور دل پامال المعلنہ مثل عجب خرام ناز مبارک ! لیجئے لیجئے خدا جانتا ہے آپ کے بھولے مکھڑے پر ہو بہت اچھا لگتا ہے ؟ - وجان صاحب پیر رہتے کی اجازت حاضر ہے دل بریاں کے گوشت کے ساتھ کھا لیجیے گی -

وہ سنو یہ سارا سبق دل ہی دل میں رٹ لیا - وہاں کمبخت شرم کے پھندے میں گرفتار - اگر کسی چار آنکھ ہو گئی تو پھر جان دشمن نے پسینے کا آنچل میرے منہ پر ڈال دیا - سامنے کھڑے رہنے والے کی اسیری پیسی - میز کے نیچے گھس گیا - الہی کے پیچھے عجب رہا - ہو دشمن آبرو ہنستی بیچے پڑ گئی منھ چڑھانا ایک کھیل تھا کسی نے چٹکیاں لیتے لیتے پٹا نیلا کر دیا - کسی نے دور سے انگلی دکھا کے مچا دیا کوٹ کے دامن پر سیکڑوں جھٹکے پڑے - بار ہا چولی سکی رن کو خوبصورت لگا ٹکوں کا سودا شب کو والد ماجد کی سرزنش - بے مسخرے یہ کیا کیا ؟ اور سے ایک روپے کا نوٹ لیا اور گھبراہٹ میں تو روپیہ واپس کر دیے - عجب عقل کا اندھا ہے - بائیں ایک چولی اور اتنا سودا - نا نصیب تو نے اتنا بھی غور نہ کیا کہ ایک دم کا غذ - ایک درجن آلپین کے ڈبے - چار درجن بیس پھول - دو ڈبے لیس کے صرف چار آنے میں پھینک دیے - یہ بھی کوئی انگلیوں کی نرازی ہے کمبخت تو روپیہ کے پیسے بھی گننا نہیں جانتا - بے حیا جو کچھ پڑھا لکھا تھا سب گدھوں پر لاد دیا - اب ان سے کون کہے کہ عقل کی گھاس گدھیوں نے چر لی -

اب میری ناقص عقل خواب غفلت سے بیدار ہوئی اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ حسین غارتگر میری دوکان پر کیوں جمع رہتی ہیں - ابی یہ ٹھگنیاں میری جیب کے خانہ اڑانے آتی ہیں - ابھی دو کان اچھی طرح کھلی بھی نہیں کہ آؤ اچھا ہی لگ گئی چکمن پٹی بنا ! سنگار بھی آلات نقب زنی میں شامل اور دن دہاڑے کھلی ڈال کے لوٹنے کا اچھا ذریعہ ہے - آمیزش عیب تمنی جھل بل دکھلائی بندہ کے قوائے عقلی مضمحل و سست ہوئے ہوش نے کلورا فارم کی باس لی دل پر عیب کا بادل چھایا دماغ عاشق کے آٹے کی طرح اینٹھا اور لوٹ شروع ہو گئی - یہ اٹھا یا وہ دھرا - چھلاوہ ہیں - چھلاوہ ! ایک جگہ پاؤں نہیں ٹکتا - میں سرنگوں کھڑا ہوں مجا بٹ کا بکس گمتی ہیں اور ہر ایک دس پھول اٹھا دیا ہوں - قیمت کا ذکر نہیں جو یا وہ دے لیا - ایک ڈالر دیا اور دو پھیر لیے - سیاہ ریشم چار ڈالر فی گز کپڑا دو ڈالر کے حساب سے فروخت ہوا - ۱۸ قیراط کی طلائی گھڑی پانچ ڈالر میں کھا گپ - والد کو مری سرزنش بیجا نہیں بیچ فرماتے ہیں کہ میاں تجربہ تم نرے گدھے خاص الو کے پٹھے ہو - میں نے عرض کیا کہ تجارت میرے موافق مزاج نہیں تو انھیں اور بھی طیش آیا فرمانے لگے - نامعقول نا نصیب نا نجیب تو پھر در دی چمن کے مہتروں کی جمعداری کر مگر یقین ہے کہ تجھ سے یہ بھی نہ بن پڑے گی - اپنے رو بڑ تو کر دیکھ - یہ سن عمر ابھی تک بات کرنے کی تمیز نہیں آئی اسکا جواب ہی کیا ہے - خالی جیب ہو جلاتیں اور مہتروں کی جمعداری ؟ کیا دنیا سے کوئی اور روزگار ناپید ہو گیا جو میرے دشمن نوکری کا سا ذلیل پیشہ اختیار کرتے پھر پی دل ہی دل میں سیکڑوں جواب دیے وہ بیچارے جھلاتے دانت کٹکٹاتے آنکھیں نکالتے رہے یہاں سر جھکا کے ثبوت حیا دیے ہاں غوں غاں کرنے سے کام رہا - بات ٹل گئی - نفع نقصان تجارت والد بہ تقدیر خیر شما سلامت -

لوگ دنیا کے نام فنا کو ان خاکنائے سرائے فانی طلسم کدہ عبرت گاہ جائے امتحان اور خدا جانے کیا کیا رکھتے ہیں اگر کوئی میرے دل سے پوچھے تو بغیر جھجکے میں بتا بھی سکوں تو کہوں گا کہ یارو اسکا نام فیشن کدہ رکھو - کیوں ؟ اسلیے کہ یہاں ہر روز نیا سامان فیشن اپنجانب کے لیے پیدا ہوتا رہتا ہے - دوستوں نے خوش ہو نیا بنانے کے لیے پارٹی دی ہے اور اصرار ہے کہ تم بھی آؤ اور اپنی دلبر میری گڑ لڈو کو بھی ساتھ لاؤ - ابا کی گھوڑا گاڑی ایک دن کے واسطے مستعار مانگی بھلا نہ مانوں تو کیا کروں ان بیچاروں سے روز کی صاحب سلامت ہے مانا کہ میری گڑ لڈو پیاری میری گڑ لڈو مجھ پر سو جان سے عاشق ہے - میرا نام اسکے نزدیک کشت زعفران ہے - مگر شرم آئے اگر شرم دامنگیر ہو آئے تو میں میری گڑ لڈو کے ساتھ ایک گھنٹہ بسر کرنا حاصل عمر ہے - اللہ ری سج دھج اللہ رے بانکپن - اف ری چلت پھرت وہ شوخی وہ شرارت وہ ظرافت وہ حاضر جوابی وہ چلبلاہٹ - نشیلی بھولی آنکھ - برسات کی گھٹا کو شرمانے والے لمبے لمبے بال یہ سب دل میں اضطراب پیدا کرنے کے سامان ہیں - میں ضرور جاؤنگا - چاہے شرم کا فالج گرے یا گھبراہٹ کا جوت ستائے -

(باقی آئندہ)

مولانا پنچ کی نوٹ بک

پیچھے پی کا نگرس جان کا سالانہ عرس ہو گیا اور پڑا دو کی سال میں شروع کی ہے

دہی منگوری ساری جو آنگے تھی سو اب بھی ہے

انگریزی مال کا بائیکاٹ ایک بڑا تماشا تھا اور بار بار کی بو پھیلا کر بچ گیا جب یہ معلوم ہی کہ اس سرزمین میں آسمان کا سایہ ہے اور دوسرے آسمان کے نیچے بیاہ ہیکسن نہیں تو بات شروع سے کیوں نکالی۔ اور قدیم سے بہتر ہے دیکھو وہ بعض اس کی تشخیص نہیں کی اور تھا دونوں کونسل پر اور علما کا سوال تھا فقط اور دوسرا دیہی کی آواز مہذب کی تھی تو دو روپے تھا نہیں کر دیا کی نیت سے تبلیغ کی بات کیوں آگر تشخیص ادنیٰ تھی سر پر سینکڑوں نہیں ہوتے۔ اگر انتخاب سے کوئی تحفہ پوچھے کہ اسٹر میں کے شہر لکھنؤ کی کونسل خبر دار نہیں یا اُن کے حق نہیں کہ تو بہ ہی اور گئی کہ سب کونسل کے ممبروں کو دل کی بازی دوٹ دے دیں تو بھی ہم نے منتخب کیا تھا وہ ہیں جو اب خوشامد خود دار کا مقابلہ کرو۔ .... نکلے حکم نہیں بنا۔ اب ہم شہر لکھنؤ میں شرست تفرقہ کا اضافہ کرنے کے لیے ہیں ..... تو نوکروں کو ہلالی تھی اور بازار کے سب کو تباہ کر دو۔ .... بعد اس کام جب ..... کا آسمان ہے کہ ..... کی تصویر اس اہل فہم کی ..... کی بات ..... دیکھی ۔

سنتے ہیں کہ ایک .... رسالہ .... اور ایک ..... ہو گیا .... دنیا میں ..... سے ہوئی ..... اور بہت ہر قسم کی دولت حاصل زمین کا حق ہے ..... کہتے ہیں کہ ..... عضب خدا کی ہے ..... ملتی ہے کہ ..... وائے کو ..... کی ..... میں نقصان تھیں

سنگالہ وزیر نے انھیں زندہ جاوید کی شکل میں تبدیل کر دیا تھا یہ ساندہ بھی ..... اہل مغرب ساتھ ہو گیا۔ اگر ..... عمل میں آجاتیں تو کیا متعلق ..... دو برطانوی مملکت میں شامل ہونے کا اتفاق از خود پیدا کر رہی ہیں؟ اب زندہ جاوید بھی ..... میں داخل ہے ..... شکر کہ ..... کی قوموں سے ..... جاپان کا قانون ..... کو بھی کہ ..... اس سال کے آخر میں ..... دوسرے سال کے ..... کوئی قدرتی زندہ دولت کے ..... زندہ ..... ہے۔

وزیر ..... فیصلہ ..... کا چھوڑ ..... نظر نہیں آتا ..... عجائب واسطے ..... آج کل ..... معرفت ..... مسلمانوں کے نزدیک ..... انگریزوں کے خیال میں منحوس ہے۔ سعادت و نحوست کا ..... دیکھے کہ ..... کا مضمون ہو نہ ..... اگر ..... کو ..... مقدمہ میں ..... لارڈ کرزن ..... حکومت کے خلاف ..... کو میاب ..... چاہیے کہ ..... آسمان ..... برطانیہ کی ..... خراسان ..... داخل ..... ہو گیا ہے ..... صرف ..... خبر معلوم ہوتی ہے کہ ترکی ..... سے ..... تھے ..... ہیں اور ..... کے سردار لارڈ کرزن جو ..... دیکھے ..... کا جھگڑا ..... میں ساعی ہیں ..... نے بھی جب آنکھیں بچائیں تو ..... صاحب نے ..... ہو جاتا ہے ..... صرف ..... میں دیگر ..... کی طرح ..... کے بات کرنے کا سلیقہ ..... لوگوں نے برسوں میں سیکھا ہے .....

میں دنیا تھا آپ ..... دولت ..... خرف ..... نے بھی کوئی اچھا تجربہ نہیں دیکھا ..... کرو ..... خود کام ..... ہے۔

اخبار منصور کا دورِ جدید

سائز میں اضافہ

موجودہ مسائل کا زبردست حامی، حق و صداقت کا داعی، ممالک اسلامیہ و دیگر ملکوں اور ہندوستان کی تازہ ترین خبروں کا آئینہ، ملک کے بہترین مشہور نامہ نگاروں کی تحریروں کا خزانہ، ترکی، مصری، عربی، ایرانی، افغانی صحافت اور یورپ، افریقہ اور جرمنی کے مشہور قوم پرست اخبارات کے اقتباسات کا نچوڑ، ایک جُہوٹے ہفتہ میں دو بار، ۲۰، ۲۴ سائز پر شائع ہوتا تھا لیکن یکم جنوری ۲۶ سے ۲۰×۲۶ ذیل سائز پر ہفتہ میں دو بار شائع ہوا کرے گا۔

شتہرین و خریدار نمونہ مفت طلب فرمائیں

ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

[illegible]

المشتہر: محمود خان مالک و منیجر اخبار منصور [illegible]

غریبوں کا آسرا

[illegible]

ملنے کا پتہ: دی سرکل نیا کمپنی نمبر ۶۶ ادیشن، ادریبی

معجون مقوی ممسک

جو کہ دواخانہ میں قریب تیس سال سے تیار ہوتی اور فروخت ہوتی چلی آئی ہے [illegible]

[illegible]

بی تولہ عہ۔ علاوہ محصولڈاک

منیجر امرت یونانی دواخانہ فیروزپور شہر (پنجاب)

یہ موقع ہاتھ سے نہ دیجیے

اگر آپ حسنِ فصاحت اور لطفِ تغزل کے قدردان ہیں۔ اگر آپ کو بندش کی چستی اور زبان کی صفائی پسند ہے اگر آپ جذبات نگاری اور معاملہ بندی کے شائق ہیں تو ان تمام خوبیوں کو ایک جگہ دیکھنے کے لیے

دیوان قمر موسوم بہ تصویر جذبات خرید لیجیے

پاکٹ سائز خوشنما جلد عمدہ لکھائی چھپائی کے باوجود قیمت فی نسخہ مجلد عہ/ علاوہ محصولڈاک

منیجر بزمِ سخن بدایوں محلہ سید باڑہ سے مل سکتا ہے

پیٹ اور معدے کی شکایتوں سے مایوس نہ ہونا چاہیے!

[illegible]

مختصر فوائد۔ کمی اشتہا۔ پیٹ کا درد [illegible] جلن [illegible] ڈکاروں کا آنا۔ نفخ۔ بدہضمی۔ ریاح کا درد۔ تخمہ۔ [illegible] ضعف معدہ۔ بادگولہ۔ بواسیر۔ قبض۔ سوء ہضمی۔ [illegible]

زیادتی پیشاب۔ [illegible] دانت اور مسوڑھوں کا درد۔

[illegible] اُسی وقت فائدہ ہوتا ہے۔

[illegible]

سفوف ثعلب مرکب

[illegible]

روغن سرتی

[illegible]

ملنے کا پتہ: خوشحال سنگھ بہار گو منیجر کارخانہ نمک سلیمانی محلہ گائے گھاٹ شہر بنارس

نمک سلیمانی کی نسبت چند رایوں کا خلاصہ

جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible] ضلع [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] نمک سلیمانی آپ کے یہاں سے منگوایا [illegible] نمک سلیمانی [illegible] بواسیر بادی کے واسطے اکسیر ہے [illegible]

[illegible]

جناب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible]

[illegible] شکایت بالکل جاتی رہی اب کوئی شکایت باقی نہیں۔

جناب پنڈت [illegible] صاحب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے نمک سلیمانی سے [illegible] ہر ایک اہل و عیال والے کو اپنے گھر میں رکھنا چاہیے۔

جناب [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کا نمک سلیمانی معدہ کی بیماریوں کے واسطے اکسیر ہے [illegible]

جناب [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible] نمک سلیمانی [illegible] کھانسی اور ضعف [illegible] شکایت [illegible] آپ کے نمک سلیمانی سے اچھی ہو گئیں۔

مشہور عالم دواخانہ معدن الادویہ کی تیار کردہ چند تیر بہدف ادویہ

حلواے مغز کنجشک

[illegible] اعصاب کو طاقت پہونچا [illegible] نہایت مفید ہے [illegible] قوت مردمی کی نایاب دوا ہے [illegible] جلیل القدر طبیب کا قول اور پیٹنٹ [illegible] کیا گیا ہے [illegible]
قیمت فی بکس ۴۰ خوراک [illegible]

روغن عنبری آتشہ خاص الخاص

یہ روغن نہایت محنت و جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے [illegible] ہندوستان میں شہرت [illegible] خاص طور سے تیار کیا گیا ہے [illegible] عوام الناس کو بھی نفع ہو [illegible] قوت مردمی کو دور کرنے والا [illegible]

طلاے سیمی

اعصاب کی تقویت میں بے نظیر ہے [illegible] طاقت [illegible] جن لوگوں نے اپنے ہاتھ سے اپنی قوت زائل کی ہو یا کسی دوسرے خلاف فطرت افعال کی وجہ سے [illegible] خراب ہو گئی ہوں ان کے واسطے حکم اکسیر رکھتا ہے [illegible] فائدہ دکھاتا ہے [illegible] امید کو بر لاتا ہے [illegible] اور ایسی طاقت بخشتا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔
قیمت فی شیشی [illegible]

حب یاقوت مقوی و ممسک

طاقت و توانائی پیدا کرنے کی نایاب دوا ہے [illegible] قوت مردمی کے اضافہ کرنے میں بے نظیر ہے [illegible] خون کو بڑھاتی [illegible] ہیجان پیدا کرتی ہے [illegible] امید کو بر لاتی ہے [illegible] عنفوان شباب [illegible] طاقت پیدا کرتی ہے [illegible] سیکڑوں نامرد [illegible] مایوس العلاج [illegible] صحت یاب ہو چکے ہیں [illegible] استعمال کی جائے [illegible]
قیمت فی بکس ۴۰ خوراک [illegible]

ہر قسم کا طبی مشورہ دواخانہ معدن الادویہ کی مجلس اطبا سے مفت حاصل ہو سکتا ہے صرف جوابی کارڈ درکار ہے

فرمائش کے وقت اسی پتہ کا حوالہ ضرور دیجئے — مہتمم دواخانہ معدن الادویہ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ — فہرست مفت طلب فرمایئے

ہر بیماری کا علاج خود کر لو

[illegible]
مشتہر مہتمم [illegible] حکمت [illegible]

شرائط ایجنسی

(۱) [illegible] روپیہ نقد [illegible] جمع کرنا ہوگا۔
(۲) [illegible] روانگی [illegible]
(۳) [illegible] ایجنسی قبول [illegible] جائے گی۔
(۴) [illegible] صاحب [illegible] جائے گا۔
(۵) [illegible]
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سرکار سے رجسٹری کیا ہوا

سدا بہار سفید بال
بلا نقصان کی دوا

[illegible] بالوں کو [illegible] خوشبودار [illegible] ایک شیشی [illegible] بال سیاہ [illegible] ۱۲ [illegible] کسی [illegible] ایک شیشی [illegible] سب جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔
کمیشن ۱۲ عدد [illegible]

ملنے کا پتہ
سکھ سنچارک کمپنی متھرا

نرخنامہ اشتہارات اخبار اودھ پنچ لکھنؤ (پیشگی)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مندرجہ بالا نرخنامہ رعایتی ہے اس میں کوئی رعایت کی گنجائش نہیں ہے۔ روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ اتفاقی اشتہارات کے لیے معمولی سطر پیمن یا نصف کالم کے سرکاری اشتہار کے لئے [illegible] پیسہ (۸) فی اشاعت۔ — منیجر

مطبع انتظامی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ میں باہتمام حکیم ممتاز حسین مالک و ایڈیٹر طبع ہو کر شائع ہوا۔